سوال

(32) اجنبی عورت کو چھونے اور مصافحہ کرنے سے وضو ٹوٹنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اجنبی عورت کو چھونے یا مصافحہ کرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے جب کہ اس بات کا علم بھی ہو کہ ایسا کرنا حرام ہے؟ فقہ کی کتابوں میں ہمیں بعض ایسی احادیث بھی ملی ہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ عورت کو چھونا وضو کو نہیں توڑتا۔ اس چھونے کو کسی چیز کے ساتھ مقید بھی نہیں کیا گیا تو کیا یہ عموم انھیں عورتوں کے ساتھ خاص ہے جن کو چھونا حلال ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے مختلف اقوال میں سے صحیح ترین اقوال یہ ہے کہ بلاشبہ عورت کو چھونا یا اس سے مصافحہ کرنا مطلق طور پر وضو کو نہیں توڑتا، خواہ وہ چھوئی گئی عورت اجنبیہ ہو یا بیوی ہو یا ایسی عورت جس سے نکاح حرام ہے کیونکہ شریعت کی اصل کے مطابق چھونے والے کا وضو باقی ہے یہاں تک کہ وضو کے ٹوٹنے پر کوئی شرعی دلیل ثابت ہو اور اس مسئلہ پر کوئی صحیح حدیث بھی ثابت نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں:

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِذا قُمتُم إِلَى الصَّلوٰةِ فَاغسِلوا وُجوهَكُم وَأَيدِيَكُم إِلَى المَرافِقِ وَامسَحوا بِرُءوسِكُم وَأَرجُلَكُم إِلَى الكَعبَينِ وَإِن كُنتُم جُنُبًا فَاطَّهَّروا وَإِن كُنتُم مَرضىٰ أَو عَلىٰ سَفَرٍ أَو جاءَ أَحَدٌ مِنكُم مِنَ الغائِطِ أَو لٰمَستُمُ النِّساءَ فَلَم تَجِدوا ماءً فَتَيَمَّموا صَعيدًا طَيِّبًا فَامسَحوا بِوُجوهِكُم وَأَيديكُم مِنهُ ما يُريدُ اللَّهُ لِيَجعَلَ عَلَيكُم مِن حَرَجٍ وَلٰكِن يُريدُ لِيُطَهِّرَكُم وَلِيُتِمَّ نِعمَتَهُ عَلَيكُم لَعَلَّكُم تَشكُرونَ ٦ ... سورة المائدة

"اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے منہ کو، اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو لو اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھو لو، اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کر لو، ہاں اگر تم بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے کوئی حاجت ضروری سے فارغ ہو کر آیا ہو، یا تم عورتوں سے ملے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاک مٹی سے تیمم کر لو، اسے اپنے چہروں پر اور ہاتھوں پر مل لو اللہ تعالیٰ تم پر کسی قسم کی تنگی ڈالنا نہیں چاہتا بلکہ اس کا ارادہ تمہیں پاک کرنے کا اور تمہیں اپنی بھرپور نعمت دینے کا ہے، تاکہ تم شکر ادا کرتے رہو"

عورتوں کو چھونے سے مراد علماء کے مختلف اقوال میں سے صحیح قول کے مطابق جماع ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر79

محدث فتویٰ